بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | منگل ۳ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ - ۱۸ صلح ۱۳۶۲ ہش - ۱۸ جنوری ۱۹۸۳ء | نمبر ۱۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ صلح / جنوری۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
"ٹانگ میں درد کی تکلیف ہے رات نیند نہیں آئی۔
احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

کائنات میں عدل کا ایسا حیرت انگیز نظام جاری ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے

قرآن کریم نے چیلنج کیا ہے کہ نظامِ کائنات میں کہیں کوئی رخنہ کسی کو نظر نہیں آسکتا

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دور میں قرآن مجید نے وہ باتیں بتائیں جن کی کنہ کو آج بھی سائنسدان پوری طرح نہیں پہنچ سکے

آج دنیا کو عدل کا نظام سکھانے کے لئے اللہ تعالےٰ نے آپ لوگوں کو کھڑا کیا ہے کیونکہ آپ کا تعلق آسمان سے ہے

جلسہ سالانہ ۱۹۸۲ء کے آخری روز آخری اجلاس سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ کا خطاب

(قسط نمبر ۲)

جماعت احمدیہ کے ۹۰ ویں جلسہ سالانہ کے آخری روز آخری اجلاس سے خطاب فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "عدل" کے موضوع پر حقائق و معارف سے پُر ایک معرکہ آراء علمی خطاب فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے آیتِ قرآنی

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ: (النحل: ۹۱)

کی تفسیر فرماتے ہوئے لفظ "عدل" کی وضاحت فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ نے نظامِ عدل کے ماتحت زمین و آسمان کے نظام اور ان کی کارکردگی کا قرآن کریم کے حوالے سے ذکر فرمایا اور بتایا کہ تخلیق کائنات کا حسین و جمیل نظام نباتات و حیوانات کی دنیا اسی نظام عدل کی تصویر ہیں اور انسان تک پہنچ کر نظام عدل کا یہ مضمون اور بھی کامل ہو جاتا ہے اور اس درجہ کمال کو پہنچتا ہے جس کا نام نامی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو وجود باوجود عدل و احسان اور ایتاءِ ذی القربیٰ میں کمال کو پہنچا اس ذات سے بالاتر نہ عدل ہے نہ احسان ہے اور ایتاءِ ذی القربیٰ ہے۔ اس سے کسی کا بالا ہونا ممکن ہی نہیں۔

حضور نے تخلیق کائنات کے ضمن میں آیاتِ قرآنی تلاوت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے آسمان کو بہت ارفع بنایا اس کی بلندیٔ شان کا انحصار اس بات پر ہے کہ یہ میزان ہے۔ یعنی عدل کی کسوٹی پر استوار ہے۔ اگر تم رب کے نظام عدل کو جانو تو ایک حیرت انگیز نظام نظر آئے گا اور تم دیکھو گے کہ اگر اس نظام میں سے عدل نکل جائے تو یہ سارا نظام درہم برہم ہو جائے قرآن فرماتا ہے کہ شرک کرنا اور عدل کو ترک کرنا ایک ہی بات ہے۔ اسی سے سارے نظام میں فساد برپا ہوتا ہے۔

حضور نے نظام کائنات میں عدل کی ایک مثال بیان کرتے ہوئے کشش ثقل کا ذکر فرمایا کہ اس کشش کے تحت ہر چیز دوسرے کو اپنی طرف کھینچ رہی ہے۔ اگر اس نظام کے متقابل ایک اور نظام نہ ہو تو ساری کائنات سکڑ کر ایک جگہ آکر ہلاک ہو جائے۔ اسی لیے اللہ نے فرمایا ہم نے ہر چیز کو بیضوی شکل میں چکر دیدیا ہے۔ کشش ثقل کے مقابل پر یہ بیضوی گردش ہی اجرام کو ایک دوسرے سے ٹکرانے سے روکے ہوئے ہے یہ ایسا عظیم الشان نظام عدل ہے کہ بعینہٖ جتنی طاقت درکار ہے کہ یہ نظام اپنے مدار پر رہتے ہوئے کشش ثقل کا مقابلہ کرتا رہے اتنی ہی رفتار اسکو حاصل ہے اور اتنا ہی فاصلہ اجسام کا ایک دوسرے سے ہے۔ اگر یہ فاصلہ ذرا سا بھی کم و بیش ہو جائے یا اس کی رفتار میں معمولی سا بھی فرق پڑ جائے تو یا زمین سورج سے ٹکرا جائے یا اپنے مدار سے نکل کر کسی اور سیارے سے ٹکرائے۔ اور یہ نظام صرف ہمارے سورج اور زمین کا ہی نہیں بلکہ اس کائنات میں اربوں کھربوں ایسے نظام ہیں۔ ان کی تعداد اور ان کی آپس کی دوریاں اتنی زیادہ ہیں کہ ان کو بیان کرنے کیلئے ہندسے ختم ہو جاتے ہیں اور پھر سائنسی اصطلاح میں نئے ہندسے وضع کیے گئے ہیں جن سے اس صورت حال کو بیان کیا جا سکے۔ مثلاً "ایرز ٹوڈی پاور آف دو ہزار" وغیرہ وغیرہ۔

حضور نے فرمایا کائنات کا یہ نظام ایسے حیرت انگیز نظام عدل پر استوار ہے کہ اس کو بیان کرنے کے لیے لکھوکھا صفحات بھی ناکافی ہیں۔ اتنی حسین اتنی متوازن اور اتنی کامل SYMMETRY ہے اس نظام میں کہ جدھر دیکھیں حسن ہی حسن نظر آتا ہے۔ کسی نغموں کے عاشق اور سرود کے شیدائی کو موسیقی کے زیر و بم میں کبھی وہ لطف اور سرور نہیں ملتا جو ایک سائنسدان کو کائنات کے مطالعے سے حاصل ہوتا ہے۔ ہر سمت اتنا خوبصورت متناسب نظام موجود ہے جس میں حیرت انگیز حسن اور میوزک پایا

(باقی صفحہ پر)

• سیرالیون سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ہمارے مجاہد بھائی مکرم مرزا محمد اقبال صاحب شدید بیمار ہو گئے ہیں احباب کرام کی خدمت میں ان کی شفائے کامل و عاجل کیلئے درخواست دعا ہے
(لئیق احمد طاہر۔ ربوہ)

تحریک وقف عارضی کے نئے سال کا آغاز

سال گذشتہ وقف عارضی پر جانیوالے احباب کیلئے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا۔ "جزاھم اللہ احسن الجزاء"

تحریک وقف عارضی کا سال یکم جنوری سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر کو ختم ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس سال وقف عارضی پر جانے والے احباب اور خواتین کی مجموعی تعداد ۲۱۷۶ ہے جب کہ گذشتہ سال یہ تعداد ۱۱۰۷ تھی۔

ان احباب اور خواتین کے لئے جنہوں نے اس سال اس تحریک میں حصہ لیا۔ خاکسار نے جب حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست بھجوائی تو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دستِ مبارک سے اس پر "جزاھم اللہ احسن الجزاء" کے دعائیہ الفاظ رقم فرمائے ہیں۔ تمام احباب کو مبارک ہو۔

میں امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ نئے سال میں بھی احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مقدس تحریک میں شمولیت اختیار فرماویں گے۔ اور جملہ امرائے جماعت ذیلی تنظیموں کے عہدیداران، مربیان کرام اور معلمین وقف جدید کی دعائیں اور علمی تعاون ہمیں میسر آتا رہے گا۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو خدمت دین کی بڑھ چڑھ کر توفیق بخشے۔ آمین

دورانِ سال جن احباب کو وقف عارضی کے فارموں کی ضرورت ہو وہ متعلقہ جماعت سے یا براہ راست نظارت ہذا سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ - پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ - قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۳ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ

۱۸ صلح ۱۳۶۲ ہش

نصرتِ الٰہی کو جذب کرنیوالے اعمالِ صالحہ

اور

اُن کی اہمیت

خدا تعالیٰ مومنوں سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ محض زبانی ایمان پر اکتفا نہ کریں بلکہ ایمان کے مطابق اعمالِ صالحہ بجالائیں اور خشیتِ الٰہی کے تحت اعمالِ صالحہ بجالانے میں اس درجہ تعہد سے کام لیں کہ اعمالِ صالحہ بجالانے میں رضائے الٰہی کے سوا ان کا اور کوئی مقصد نہ ہو۔ یہاں تک کہ خدا خود ان سے راضی ہوجائے۔ اسی لئے اس نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ ھُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ ؕ جَزَآؤُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ ؕ ذٰلِکَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّہٗ ۝ (البینۃ آیت ۹)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور انہوں نے (ایمان کے) مناسب حال عمل بھی کئے وہی لوگ بہترین خلائق ہیں۔ ان کا بدلہ ان کے رب کے حضور میں قائم رہنے والے باغات ہوں گے جن کے تلے نہریں بہتی ہونگی وہ ان میں رہتے چلے جائیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اس (یعنی اللہ) سے راضی ہوگئے۔ یہی (جزا) اس کی شان کے مطابق ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

جو لوگ خشیتِ الٰہی کے ماتحت محض رضائے الٰہی کی نیت سے اعمالِ صالحہ بجالاتے اور اپنے آپ کو اس بات کا اہل بناتے ہیں کہ خدا ان سے خوش ہوجائے انہیں ہی وہ اپنی نصرت سے نوازتا ہے اور انہیں دینی و دنیوی فلاح سے ہمکنار کرتا ہے۔ چنانچہ وہ ایک اور جگہ ایسے حقیقی مومنوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اُولٰٓئِکَ کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَھُمْ بِرُوْحٍ مِّنْہُ ؕ وَیُدْخِلُھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ؕ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ ؕ اُولٰٓئِکَ حِزْبُ اللّٰہِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(المجادلہ آیت ۲۳)

ترجمہ:۔ یہی (وہ حقیقی مومن) ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش کر دیا ہے اور اپنی طرف سے کلام بھیج کر ان کی مدد کی ہے۔ اور وہ ان کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہونگی وہ ان میں رہتے چلے جائیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔ وہ اللہ کا گروہ ہیں اور سن رکھو کہ اللہ کا گروہ ہی کامیاب ہوا کرتا ہے۔

اس آخری زمانہ میں دین کا از سرِ نو احیاء اور غلبہ ایسے ہی حقیقی مومنوں یعنی حزب اللہ کے قیام کا متقاضی تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرما کر ایسے حقیقی مومنوں کا ایک گروہ پیدا کرنے کا فیصلہ فرمایا جو دنیا پر نیک اثر ڈالے اور ان حقیقی مومنوں کا اتفاق دین کے لئے برکت و عظمت و نتائج خیر کا موجب ہو اور وہ دین کی راہ میں خدمات بجالا کر اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کو اس طرح جذب کریں کہ دین چار دانگ عالم میں پھیلتا اور غالب آتا چلا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی قائم کردہ جماعت یعنی جماعتِ احمدیہ کو خدائی تائید و نصرت کے نتیجہ میں اسلام کو چار دانگ عالم میں پھیلانے اور سربلند کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔

ہمیں جن کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے حزب اللہ میں شمولیت کا شرف بخشا ہے یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ ہمیں اس زمانہ میں خدمتِ دین کی جو توفیق مل رہی ہے یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ وہ ہمیں اپنی تائید و نصرت سے نواز رہا ہے اور اپنے وعدہ کے بموجب اس لئے نواز رہا ہے کہ ہمیں بفضل اللہ تعالیٰ اعمالِ صالحہ بجالانے کی توفیق ملتی چلی آرہی ہے۔ ہماری کامیابی کا تمام تر دارومدار اس امر پر ہے کہ ہم نسلاً بعد نسلٍ خشیتِ الٰہی کے تحت حصولِ رضائے الٰہی کی خاطر ایسے اعمالِ صالحہ بجالائیں اور بجالاتے رہیں کہ ہمارا خدا ہم سے راضی ہوجائے اور ہمیشہ راضی رہے اور اظہارِ خوشنودی کے طور پر وہ ہمیں اپنی تائید و نصرت سے نوازتا اور غلبۂ دین کے مقصد میں غیر معمولی کامیابیوں سے مسلسل ہمکنار کرتا چلا جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اس تعلق میں سیدنا حضرت اقدس کی بیش قیمت نصائح کو ہمیشہ اپنے ذہنوں میں مستحضر رکھیں اور خاص تعہد سے ان پر دلی اخلاص اور جذبہ و جوش کے ساتھ عمل کرتے چلے جائیں۔ ذیل میں ہم حضور اقدس کی بعض نصائح درج کرکے اپنی ان معروضات کو ختم کرتے ہیں۔ حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

"تم ایسے ہوجاؤ کہ خدا تعالیٰ کے ارادے تمہارے ارادے ہوجاویں۔ اسی کی رضا میں تمہاری رضا ہو۔ اپنا کچھ بھی نہ ہو سب کچھ اس کا ہوجاوے ..... خدا تعالیٰ کسی کی نصرت نہیں کرتا جب تک وہ خود نہیں دیکھتا کہ اس کا ارادہ میرے ارادے میں اور اس کی مرضی میری رضا میں فنا ہے۔

میں کثرتِ جماعت سے کبھی خوش نہیں ہوتا۔ اب اگرچہ چار لاکھ بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے مگر حقیقی جماعت کے معنی یہ نہیں کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر صرف بیعت کرلی۔ بلکہ جماعت حقیقی طور سے جماعت کہلانے کی تب مستحق ہوسکتی ہے کہ بیعت کی حقیقت پر کاربند ہو سچے طور پر ان میں ایک پاک تبدیلی پیدا ہوجاوے۔ اور ان کی زندگی گندگی کی آلائش سے بالکل صاف ہوجاوے۔ نفسانی خواہشات اور شیطان کے پنجہ سے نکل کر خدا تعالیٰ کی رضا میں محو ہوجاویں۔ حق اللہ اور حق العباد کو فراخ دلی سے پورے اور کامل طور سے ادا کریں۔ دین کے واسطے اور اشاعتِ دین کے لئے ان میں ایک تڑپ پیدا ہوجاوے۔ اپنی خواہشات اور ارادوں، آرزوؤں کو فنا کرکے خدا کے بن جاویں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم گمراہ ہو پر جسے میں ہدایت دوں۔ تم سب اندھے ہو مگر وہ جس کو میں نور بخشوں، تم سب مردہ ہو مگر وہی زندہ ہے جس کو میں روحانی زندگی کا شربت پلاؤں۔ انسان کو خدا تعالیٰ کی ستاری ڈھانکے رکھتی ہے ورنہ اگر لوگوں کے اندرونی حالات اور باطن دنیا کے سامنے کر دیئے جاویں تو قریب ہے کہ بعض، بعض کے قریب تک بھی جانا پسند نہ کریں۔ خدا تعالیٰ بڑا ستار ہے۔ انسانوں کے عیوب پر ہر ایک کو اطلاع نہیں دیتا پس انسان کو چاہیئے کہ نیکی میں کوشش کرے اور ہر وقت دعا میں لگا رہے۔"

(الحکم ۶ مارچ ۱۹۰۸ء بحوالہ ملفوظات جلد دہم صفحہ ۱۳۶)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم اس کے فضلوں اور احسانوں کی قدر کرتے ہوئے سدا اس کی راہوں پر گامزن رہیں۔ اور اس کے دین کی سربلندی کی خاطر اس کی راہ میں بڑھ بڑھ کر قربانیاں کرتے چلے جائیں۔ ہمیں ایسے اعمالِ صالحہ بجالانے کی توفیق ملتی رہے جو نصرتِ الٰہی کو جذب کرکے ہمیں اس کی تائید و حمایت کا مورد بنائے رکھیں۔ قدم قدم پر ہمیں اس کی معیت حاصل رہے۔ اور ہم دینِ حق کے غلبہ کی منزل کی طرف پوری ظفر مندی سے بڑھتے چلے جائیں آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

اپنے بزرگوں کی قربانیوں کو زندۂ جاوید کیجئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۵ نومبر ۱۹۸۲ء بابت سالِ نو تحریک جدید (مندرجہ الفضل ۲ دسمبر ۱۹۸۲ء) کی روشنی میں جملہ مخلصین جماعت کو اپنے ان بزرگوں کی قربانیوں کو زندۂ جاوید رکھنے کی تمنا ہوگی۔ جو تحریک جدید کے دفتر اول یا دفتر دوم میں حصہ لیتے رہے ہیں۔ حضور انور کے فرمان کی تعمیل اور اپنی اس نیک خواہش کی تکمیل کے لئے جن بزرگوں کی طرف سے آپ حسب استطاعت وعدہ پیش کرنا چاہتے ہیں ان کے اسماء اور موعودہ رقم سے دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔ اور ہمیں موقعہ مہیا فرمائیں کہ آپ کے لئے حضور انور سے دعا کی درخواست کی جائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کا لازوال پیغام لائے

مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ مسجد محمود ۱۴ جی ایریا ـــــ واہ کینٹ

اللہ تعالیٰ نے انسان کی روحانی ربوبیت کے لئے وقتاً فوقتاً ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء مبعوث فرمائے۔ ان میں سے ہر ایک صرف اپنی قوم، اپنے علاقہ اور ایک خاص وقت تک کے لئے بھیجا گیا۔ کوئی صرف فارس کے لئے رحمت بن کر آیا۔ کوئی صرف ہندوستان کے لئے یا کنعان کے لئے رحمت بن کر آیا۔ یا کوئی صرف بنی اسرائیل کے لئے رحمت بن کر آیا۔ جیسا کہ حضرت موسیٰؑ اور حضرت مسیح ناصریؑ صرف بنی اسرائیل کیلئے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔ مگر ہمارے پیارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام دنیا کے لئے اور تاقیامت تمام انسانیت کے لئے باعثِ رحمت ہو کر تشریف لائے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی فرمایا ہے کہ مجھے پہلے تمام انبیاء پر چھ باتوں میں فضیلت دی گئی ہے۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ پہلے تمام انبیاء صرف اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے گئے مگر مجھے اللہ تعالیٰ نے تمام قوموں اور تمام انسانیت کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

تاقیامت آپ کا دائمی پیغام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کے لئے جو پیغام قرآن شریف کی صورت میں لائے وہ دیگر تمام تعلیمات کے مقابلہ میں تاقیامت دائمی اور لازوال ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جس قدر انبیاء تشریف لائے ان کی تعلیمات آج محفوظ نہیں رہیں۔ ان کی شریعتیں منسوخ ہوگئیں ان کی تعلیمات میں بگاڑ پیدا ہوگیا۔ یہی وجہ ہے کہ آج دیگر مذاہب میں توحید، عصمت و اخلاق کی بجائے شرک اور بد اخلاقیاں پائی جاتی ہیں۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کے لئے جو پیغام قرآن شریف کی صورت میں لائے وہ ہر لحاظ سے کامل اور مکمل ہے۔ اس میں سے ایک ذرہ اور ایک شوشہ کی بھی تبدیلی نہیں ہوئی جس کا اقرار ولیم میور نول ڈیکے جیسے غیر مسلم مستشرقین کو بھی ہے کہ آج بھی ہمارے پاس وہی قرآن ہے جو چودہ سو سال قبل صحابہؓ کے پاس تھا۔ غیر مسلم مستشرقین کی یہ شہادت بھی اس بات کی دلیل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کے لئے جو پیغام لائے وہ دائمی اور لازوال ہے زمانہ ہزار ترقی کرے قرآنی شریعت کے منسوخ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

آپؐ کے ذریعے انقلاب عظیم

آج سے چودہ سو سال قبل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کے لئے خدا کی طرف سے جو لازوال پیغام لائے اس کے نتیجے میں دنیا میں ایک انقلاب عظیم برپا ہوا۔ آپ کی تشریف آوری سے قبل نہ صرف عرب بلکہ بحر و بر میں بھی اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ لوگ خدا کو بھول کر پتھروں، درختوں اور انسانوں کو خدا مان کر فسق و فجور میں مبتلا تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے تھوڑے دنوں میں لاکھوں مُردے زندہ ہوگئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبانوں پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں ایک دفعہ ایک ایسا انقلاب عظیم پیدا ہوا کہ نہ اس سے پہلے کسی آنکھ نے دیکھا اور کسی کان نے سنا۔ آپؐ نے حیوانوں کو انسان بنایا۔ انسانوں کو با اخلاق انسان باخدا انسان اور خدا نما انسان بنا دیا۔ آپ نے ایک گوبر جیسی قوم پائی اور اسے سونے کی ڈلی بنا دیا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کے بعض اہم نکات

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کے لئے جو لازوال، کامل اور اکمل پیغام لائے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ خدا سے پیار کرو اور خدا کی مخلوق سے سچی ہمدردی اور خیر خواہی سے پیش آؤ۔ بہت سے خداؤں کے سامنے جھکنے کی بجائے ایک ہی سچے خدا کے سامنے اپنا سر جھکاؤ۔ آپؐ نے انسانیت کے لئے یہ پیغام بھی دیا کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان ہاتھ اور جوارح سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے آپ نے بدظنی۔ غیبت، کسی پر تہمت لگانے سے منع کیا۔ ہم سفر، ہم پیشہ اور پڑوسی کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنے پر بڑا زور دیا۔ آپ نے بغاوت اور فساد کے طریقوں سے بچنے اور ہمیشہ امن کو قائم رکھنے اور حاکم وقت سے نیک کاموں میں تعاون کرنے کی پُر زور تلقین فرمائی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کے لئے جو لازوال پیغام لائے اس میں علم حاصل کرنے پر بہت زور دیا گیا ہے آپ نے فرمایا علم حاصل کرو چاہے چین جانا پڑے۔ آپؐ نے انسانیت کو یہ سبق بھی دیا کہ دنیا کا مال، دنیا کا تمام حسن سب عارضی لافانی ہے۔ دنیا کی بیچاری انسانیت کو آپ نے زہد و تقویٰ اور قناعت سے زندگی بسر کرنے کی تلقین کی۔ بھوک اور افلاس سے انسان خدا کا منکر ہو جاتا ہے آپؐ نے ہر انسان کی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کا حکم دیا ہے اور فرمایا کہ اگر کوئی شخص پیٹ بھر کر سوئے اور اس کا پڑوسی بھوکا ہے تو وہ مسلمان نہیں! مذہب کی دنیا میں ایک دوسرے کے بزرگوں کو جھوٹا کہنے سے آئے دن فسادات ہوتے رہتے ہیں آپؐ نے وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ کی پیاری تعلیم دے کر تمام مذاہب کے بزرگوں کو سچا قرار دے کر مذاہب کے اختلاف اور فساد کو مٹا کر سب کو بھائی بھائی بنا دیا ہے انبیاءؑ علیہ السلام پر طرح طرح کے الزامات لگائے جاتے تھے آپ نے عبادؑ مُکرمون کی تعلیم دے کر سب انبیاء کی عصمت کو قائم فرمایا گنہگار کے لئے مکتی اور دائمی نجات کی صورت کہیں نظر نہ آتی تھی۔ آپؐ نے لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا۔ کی تعلیم دے کر گنہگاروں کو بھی خدا کی طرف سے مغفرت اور امید کا مژدہ سنایا۔ آپؐ نے لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ کی تعلیم دے کر ہر شخص کو مذہبی آزادی کا حق دیا۔

آج کی دنیا میں امارت و عزت، مزدور و آقا کے امتیازات، رنگ و نسل اور زبان و قوم کے امتیازات کی وجہ سے آئے دن فسادات ہوتے رہتے ہیں۔ آج بھی امریکہ میں نیگرو کو حقیر سمجھا جاتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان امتیازات کو مٹاتے ہوئے قُلْ اِنَّمَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ۔ کا پیغام دے کر مساواتِ انسانی کو قائم کیا اور فرمایا کہ میں بھی تمہارے جیسا ایک انسان ہوں! حجۃ الوداع کے موقع پر آپؐ نے سوا لاکھ کے اجتماع میں فرمایا انسان انسان میں کوئی فرق نہیں سب انسان برابر ہیں تمام انسان ایک ہی آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے پیدا ہوئے۔ اللہ کی نگاہ میں تم میں سے صرف وہی معزز ہے جو تم میں سے زیادہ متقی ہے۔ عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں، سرخ کو سیاہ پر اور سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت نہیں، برتری صرف تقویٰ سے ہے تم پر ایک دوسرے کی جان، مال اور عزت کی حفاظت کرنا اسی طرح واجب ہے جس طرح آج کا یہ دن اور یہ مہینہ اور مکہ معظمہ کی عزت کرنا واجب ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ لازوال پیغام انسانی حقوق کا ایک بے نظیر چارٹر ہے جسے اقوام متحدہ نے سینکڑوں سال بعد انسانی حقوق کے منشور میں اختیار کر لیا ہے۔

دنیا کا یہ عام دستور ہے کہ مغلوب اور مفتوح قوم کو پیس کر رکھ دیا جاتا ہے اور ان سے خوب انتقام لیا جاتا ہے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ظالم مفتوح قوم کو معاف کر دیا اور نہ صرف معاف کیا بلکہ اس کے لئے رحم کی بھی دعا کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قصور وار کو معاف کرنے کی تلقین کی ہے اور فرمایا ہے کہ تم اپنے بھائیوں کے گناہ معاف کرو تا خدا بھی تمہارے گناہ معاف کرے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عدل و انصاف مفقود ہو چکا تھا کوئی غریب کسی جرم میں پکڑا جاتا تو اس پر حد قائم کی جاتی۔ امیر کو چھوڑ دیا جاتا مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانیت کو جو لازوال پیغام دیا اس میں آپ نے قانون کی نگاہ میں سب کو برابر قرار دیا۔ اور اس پر عمل کر کے دکھا دیا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں غلاموں اور مزدوروں کو حقیر سمجھا جاتا تھا آپ نے تشریف لا کر غلامی کو مٹایا۔ آپ نے اپنے غلام زید کو آزاد کیا۔ اس کو اس قدر عزت دی کہ اس کی شادی اپنی خالہ زاد بہن حضرت زینب سے کرا دی۔ غلام زید اور اس کے بیٹے اسامہ کو جلیل القدر صحابہ کی موجودگی میں کئی جنگوں کا سردار بنایا۔ حضرت بلالؓ غلام کو اس قدر عزت دیتے کہ فرماتے جَاءَ سَيِّدُنَا بِلَالٌ جَاءَ سَيِّدُنَا بِلَالٌ کہ بلال تو ہمارا سردار ہے جو ہمارے پاس آیا ہے! سوسائٹی میں گرے ہوئے اور نچلے طبقے سے آپ کا یہ سلوک بے نظیر اور بے مثال ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عورت ذات کی کوئی حیثیت نہ تھی۔ اسے جوتی کے برابر سمجھا جاتا۔ جتنی کوئی چاہتا شادیاں کرتا عورتوں کے کوئی حقوق نہ تھے۔ لڑکیوں کی پیدائش کو منحوس سمجھ کر معصوم بچیوں کو زندہ درگور کر دیا جاتا۔ اس انتہائی تاریک ماحول میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانیت کو یہ لازوال پیغام دیا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ۔ یعنی عورتوں کے بھی ویسے حقوق ہیں جیسے مردوں کے ہیں۔ آپؐ نے عورت کی ماں، بیٹی اور بیوی کی حیثیت سے عزت قائم فرمائی اور فرمایا کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ وراثت میں بھی عورت کو حصہ دار قرار دیا۔ مصلحینِ عالم کی تاریخ میں آپ کی یہ اصلاحات بے نظیر اور بے مثال ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آج کی دکھی انسانیت کیلئے آپؐ کا پیغام

آج کی دکھی انسانیت کے لئے امن اور سلامتی کا پیغام آنحضرتؐ کا ہی پیغام ہو سکتا ہے وقت آئے گا کہ اہل یورپ بھی اپنے پیچیدہ مسائل کا حل اسلام میں تلاش کریں گے۔ انگلستان کے غیر مسلم مفکر جارج برنارڈ شا نے بھی لکھا ہے کہ دورِ جدید کے پیچیدہ اور مشکل مسائل کو اگر آنحضرتؐ کے ہاتھ میں دے دیا جائے تو آپؐ انہیں حل کر سکتے ہیں۔ کمیونزم اور سوشلزم ایک انسان کو محض ایک مشین یا جانور کا مقام دے کر اس کی بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر عمل اس کے خلاف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کیمونسٹ ملکوں سے لوگ آئے دن بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں اور پولینڈ کے ابتر حالات تو سب کے سامنے ہیں۔ روسی نظام میں ایک انسان کی شخصی آزادی اور عائلی محبت کے فطری جذبات کو کچل کر رکھ دیا گیا ہے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بابرکت لازوال پیغام ایک انسان کی جسمانی، ذہنی اخلاقی اور روحانی تقاضوں اور ضرورتوں کو احسن رنگ میں پورا کر کے ایک انسان کو باخلاق انسان، باخدا انسان اور خدانما انسان بنا دیتا ہے گو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا لازوال پیغام ایک انسان کو فرش سے اٹھا کر عرش پر پہنچا دیتا ہے اور اسے مظہرِ خدا اور خلیفۃ اللہ بنا دیتا ہے۔ یہ ہے انسانیت کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا لازوال پیغام جس کی بنا پر بے اختیار دل سے آپ کے لئے یہ دعا نکلتی ہے۔

بھیج درود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار
پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار

درخواست دعا

● میری والدہ محترمہ کی طبیعت کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے اب دائیں ٹانگ میں سخت درد ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں جلد صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ آمین۔

(نثار احمد غوری۔ نیشنل بنک آف پاکستان۔ ربوہ)

کیا آپ!
● چندہ عام ● حصہ آمد
● چندہ جلسہ سالانہ
ادا فرما چکے ہیں؟
(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

وقفِ عارضی کی بابرکت تحریک:۔

واقفینِ عارضی کی مساعی اور تاثرات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی جاری فرمودہ وقف عارضی کی تحریک جماعت کی انفرادی اور اجتماعی تربیت اور بالخصوص قرآنی انوار کی اشاعت کے نقطۂ نظر سے ایک نہایت ہی بابرکت اور مؤثر تحریک ہے۔ جن احباب کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس میں شمولیت کی توفیق دیتا ہے وہ نہایت ایمان افروز روحانی تجربات اور دینی خدمات سے حصہ پاتے ہیں۔ ذیل میں چند ایسے ہی احباب کے تاثرات اور ان کی رپورٹوں کا خلاصہ نمونۃً درج ہے۔ جو حال میں ہی وقفِ عارضی کر کے مختلف مقامات پر گئے تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے، بہترین جزا دے، اپنے فضلوں سے نوازے اور جماعت کے دوسرے دوستوں کو بھی اس بابرکت تحریک میں شمولیت کی توفیق عطا ہو۔ آمین۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد و تعلیم القرآن)

قسط نمبر ۸

مکرم عقیل احمد صاحب اور مکرم عبدالواحد صاحب آف دارالنصر غربی ربوہ اپنا عرصۂ وقف چنیوٹ میں گزارنے کے بعد اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں:۔

"نماز فجر کے بعد باقاعدگی سے کشتی نوح کا درس دیا جاتا رہا۔ احباب جماعت سے انفرادی ملاقاتیں کر کے انہیں نماز باجماعت اور تعلیم القرآن کی طرف توجہ دلائی۔ اطفال و خدام کی باقاعدہ قرآن کلاس جاری کی جس کا آغاز بعد نماز عصر دعا کے ساتھ ہوا اطفال و خدام کو مختلف دعائیں یاد کروانے کا بھی پروگرام بنایا۔ ذاتی طور پر ہمیں نماز تہجد ادا کرنے اور اصلاح نفس کا خوب موقع میسر آیا۔ احباب جماعت کو وقف عارضی کی مبارک سکیم میں حصہ لے کر وقت کی قربانی کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔"

مکرم ملک عدنان احمد صاحب آف ۱۴/۱۴ میلر توسیع کالونی کراچی محمود آباد میں اپنا وقف عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

"ان دو ہفتوں میں میں نے خود بھی بہت کچھ سیکھا۔ نماز باجماعت اور تہجد ادا کرنے کے علاوہ ذکر الٰہی کرنے کی بھی توفیق پائی۔ روزانہ ملفوظات کا درس دیا جاتا رہا۔ احباب کو بار بار نماز باجماعت ادا کرنے کی اہمیت کی طرف متوجہ کیا بچوں کو نماز باترجمہ یاد کروائی۔ بفضلہ تعالیٰ میرا یہ وقف ہر لحاظ سے بہت ہی کامیاب رہا الحمد للہ"

مکرم شبیر احمد صاحب شاہ آف کنڈیارو ضلع نواب شاہ کا مقامِ وقف ٹاہلی تھا۔ وقف پورا کرنے کے بعد وہ اپنی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں:۔

"احباب جماعت کو مسجد میں آ کر نماز باجماعت ادا کرنے کی فضیلت سے روشناس کرایا۔ اطفال و ناصرات کو قرآن کریم پڑھنے کی تلقین کی اور اس سلسلہ میں باقاعدہ تعلیم القرآن کلاس کا اجراء کیا نیز انہیں نماز کے بارہ میں بھی روزانہ سبق دیا جاتا رہا۔ کئی دوستوں کو تبلیغ کرنے کی سعادت پائی۔ احباب سے انفرادی ملاقاتیں کر کے انہیں مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔"

مکرم محمود احمد صاحب آف حیدر آباد سندھ گرمولا درکاں میں وقف عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

"وقفِ عارضی کی مبارک سکیم ایک دوسرے سے متعارف ہونے اور دعائیں کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ عاجز کو ذاتی طور پر اس دوران کئی برکات روحانیہ نصیب ہوئیں۔ احباب کو بھی دعائیں اور ذکر الٰہی کرنے کی طرف متوجہ کیا۔ گھر گھر جا کر دوستوں سے ملاقات کی اور انہیں سلسلہ کے کاموں میں قربانیاں پیش کرنے کی تحریک کی اطفال کو بھی مسجد میں آ کر نمازیں ادا کرنے کے لئے کہا تاکہ انہیں اسی عمر سے اس بات کی عادت پڑ جائے۔"

مکرم رشید احمد صاحب آف محلہ دارالصدر غربی ربوہ کا مقامِ وقف جھوڈی ملیاں ضلع سیالکوٹ تھا۔ آپ اپنی رپورٹ میں درج کرتے ہیں:۔

"مقامِ وقف پر پہنچتے ہی میں نے کوشش کی کہ جملہ احباب حتی الوسع مسجد میں آ کر نماز باجماعت ادا کریں۔ اس سلسلہ میں بفضلہ تعالیٰ بہت کامیابی حاصل ہوئی۔ تربیت کی غرض سے روزانہ مسجد میں درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ چندہ جات کی بروقت ادائیگی کرنے کی تلقین کی۔ مکرم صدر صاحب جماعت نے اپنے گھر پر تعلیم القرآن کلاس جاری کی ہوئی ہے۔ جو بڑی محنت اور کوشش سے اس کلاس میں حاضر ہونے والوں کو پڑھاتے ہیں۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ عاجز شب و روز قرآن کریم کی تعلیم اور پند و نصائح میں مصروف رہا۔"

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت مکرم عبدالرحمٰن صاحب چوہڑکانہ منڈی میں اپنا وقف پورا کرنے کے بعد تحریر کرتی ہیں:۔

"بچیوں کو قاعدہ یسرنا القرآن اور پارہ اوّل آیت نمبر ۱ تا نمبر ۲۷ پڑھائیں۔ مسجد میں داخل ہونے اور باہر آنے کی دعائیں اور دعائے قنوت حفظ کروائی۔ بہت چھوٹی بچیوں کو نماز اور دیگر دعائیں یاد کروائیں۔"

مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ آف اکبر بازار شیخوپورہ سے اپنے وقفِ عارضی کی رپورٹ میں درج کرتے ہیں:۔

"خواتین سے ناظرہ قرآن مجید سنا اور تلفظ کی درستی کروائی۔ جو خواتین ناظرہ جانتی تھیں انہیں سورۃ الفاتحہ کا لفظی ترجمہ سکھایا۔ اسلامی اصول کی فلاسفی سے پاک دامن رہنے کے پانچ علاج۔ دعا اور صبر کرنے کی فضیلت کے بارے میں درس دیا۔ بہشتی مقبرہ کے بارہ میں معلومات بہم پہنچائیں۔ تین عورتوں اور دو بچوں کو نماز باترجمہ یاد کروا کر بعض احادیث بھی پڑھائیں۔ چھوٹی بچیوں کو کلمہ طیبہ، سیپارہ، نماز باترجمہ اور صداقت و دیانت کے متعلق بتایا۔ دو عورتوں کو سورۃ البقرۃ کی ابتدائی سترہ آیات بمع ترجمہ یاد کروائیں۔ ناخواندہ خواتین کے گھروں پر جا کر انہیں کتب حضرت اقدسؑ کے اقتباسات سنائے۔ خود مجھے بھی ان دنوں سلسلہ کی کئی کتب کے مطالعہ کی توفیق ملی۔"

مکرمہ سعیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ اور مکرمہ جمیلہ پروین صاحبہ آف مالیر توسیع کالونی کراچی اپنا وقف پورا کرنے کے بعد لکھتی ہیں:۔

"ہم نے بچوں کی پڑھائی کے لئے ایک مرکز تجویز کر کے انہیں وہاں پڑھانے کا انتظام کیا دو دن بچوں کی تعداد انیس رہی۔ ان بچوں قرآن کریم کی تعلیم دی اور نماز سکھائی۔ ان سے ذرا بڑے بچوں کو نماز باترجمہ سکھائی۔ اسلام کے بارہ میں بنیادی معلومات یاد کروائیں۔ چھوٹے بچوں نے سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات بالکل ازبر کیں۔ خاکسارہ اپنی روزانہ کی ڈیوٹی کے باوجود گھر گھر جا کر عورتوں سے مل کر انہیں نماز ادا کرنے، قرآن کریم پڑھنے اور اپنی اولاد کی تربیت کرنے کی طرف متوجہ کرتی رہی۔ ان دنوں اللہ تعالیٰ کی بھی خاص مدد میرے شاملِ حال رہی اور مشکل حالات میں میری مدد فرمائی۔"

بقیہ: خطاب تیسرے روز کی کارروائی

جاتا ہے

حضور ایدہ اللہ نے آیاتِ قرآنی کے حوالے سے بتایا کہ قرآن نے بتایا ہے کہ کائنات میں بقائے اصلح SURVIVAL OF THE FITTEST کا قانون جاری ہے جو اصلح ہے وہی باقی رہے گا قرآن چیلنج کرتا ہے کہ اس نظام کو بار بار دیکھو اور اس میں تم کبھی کوئی رخنہ نہ پاؤ گے۔

حضور نے فرمایا کتنا عظیم چیلنج ہے جو قرآن کریم نے اس زمانے میں دیا جبکہ زمین و آسمان کا صحیح طور پر کوئی تصور ہی نہ تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں وہ باتیں ہو رہی تھیں جن کی کنہ تک ابھی بھی سائنسدان نہیں پہنچ سکے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آیاتِ قرآنی کے حوالے سے عدل کی یہ تعریف بیان فرمائی کہ ایک ذات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا بداثر کسی دوسری ذات کو نہ پہنچے۔ لیکن نیک اثر پہنچ جائے تو عدل کی خلاف ورزی نہیں۔ حضور نے عدل کی اس تعریف میں زمین کے گرد گیسوں کے مختلف خولوں کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ کس طرح سے یہ خول زمین سے باہر کے اجرام کے بداثرات کو روکتے ہیں ورنہ زمین کے چہرے پر کسی چیچک زدہ چہرے سے بھی کہیں زیادہ داغ پڑ جاتے۔ حضور نے فرمایا:۔

گیسوں کے یہ خول منفی اثرات کو روکتے ہیں اور مثبت یعنی فائدہ مند اثرات کو زمین تک جانے دیتے ہیں۔ اس طرح سے عدل کا ایک حسین نظام سامنے آجاتا ہے۔

حضور نے فرمایا قرآن کریم نے زمین میں جس قدر بھی تخلیق کی گئی ہے اس کے لئے عدل کا لفظ استعمال فرمایا ہے دنیا کے پردے پر کوئی شخص ایسی کوئی کتاب نہیں دکھا سکتا جس میں ایسی حسین اور جامع تعلیم بیان ہوئی ہو۔ حضور نے فرمایا اللہ نے قرآن میں فرمایا ہے کہ زمین نے آسمان سے عدل سیکھا ہے اس میں یہ اشارہ ہے کہ زمینی قوتیں اور طاقتیں ہمیشہ آسمان سے عدل سیکھتی ہیں۔ حضور نے باآواز بلند فرمایا آج اللہ تعالیٰ نے دنیا بھر کو عدل سکھانے کے لئے آپ لوگوں کو کھڑا کیا ہے کیونکہ آپ کا تعلق آسمان سے ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے زمین کے نظام میں عدل کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا جب زمینی نظام پر غور کیا جائے تو انسانی عقل ورطۂ حیرت میں پڑ جاتی ہے کہ کس طرح جبر اور عدل پر مبنی نظام ہے حضور نے فرمایا اللہ نے قرآن کریم میں پہاڑوں کی پیدائش کا ذکر کیا ہے حضور نے اس ضمن میں ایک بالکل نئی تفسیر کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ لغت پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ پہاڑوں کو اس لئے پیدا کیا گیا تاکہ نشوونما کا سامان میسر ہو۔ زمین کو اللہ نے جتنا پانی دیا ہے اس کی مجموعی مقدار اتنی زیادہ ہے کہ اگر پہاڑوں پر موجود ساری برف پگھل جائے تو ساری زمین ڈوب جائے اس پانی میں توازن اور عدل برقرار رکھنے میں پہاڑ اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پانی کو صحیح حالت میں واپس لوٹا کر پھر صاف پانی بنا کر واپس لانے کا انتظام اتنا کامل ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے اور اس توازن اور عدل کو قائم رکھنے میں پہاڑ اہم کردار ادا کرتے ہیں پھر زمین میں موسموں کا عدل ملتا ہے۔ نباتات اور حیوانات میں عدل کا ایسا نظام جاری ہے جس پر ہزاروں کتب لکھی گئی ہیں۔ حضور نے فرمایا ECO سسٹم پر امریکہ میں زبردست ریسرچ ہو رہی ہے یہ بھی عدل کی ایک نئی دنیا کا مطالعہ ہے یہ دیکھ کر بڑی حیرانی ہوتی ہے کہ نباتات اور حیوانات میں اندرونی عدل کا نظام اس طرح سے بیلنس BALANCE ہوتا ہے کہ اس سے موزوں تر کوئی نظام سوجھ ہی نہیں سکتا۔

قرآنی عدل کے پہلو کا بیان اتنا وسیع ہے کہ اس کا اظہار چند کتب و رسائل کے مطالعہ سے نہیں ہو سکتا۔ اس کا محض مختصر تعارف ہی علم کا ایک جہان کھول دیتا ہے اور یہ علم اتنا وسیع ہوتا جاتا ہے کہ نسلاً بعد نسلٍ مطالعہ کرتے رہیں تب بھی ختم نہیں ہوتا۔

(باقی)

تارکِ نماز کے لیے انتباہ!

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا ہے:۔

"میرے نزدیک جو شخص سال میں ایک نماز بھی چھوڑتا ہے اس کا وہ تارک ہے بلکہ پندرہ سال میں بھی اگر ایک دفعہ نماز چھوڑی ہے تو وہ تارک ہے کیونکہ نماز میں ایک ایسا لطف اور سرور ہے کہ اس کی وجہ سے وہ کبھی نماز نہیں چھوڑ سکتا۔ جب سے کہ وہ ایک دفعہ توبہ کر لیتا ہے پھر اس کے بعد اگر ایک بھی نماز چھوڑتا ہے تو وہ تارک کہلائے گا۔ نماز جو ہے وہ پہلا قدم عبودیت کا ہے۔ جو شخص کبھی کبھی نماز چھوڑتا ہے وہ یہودیوں اور ضالین میں شمار ہوگا۔ پس جن سے خطاب ہوا ہے وہ سنبھل جائیں اور اپنے ایمان کی فکر کریں۔ جو شخص نماز چھوڑتا ہے میں اس کو یقین دلاتا ہوں کہ اس کو کبھی ایمان کی موت نصیب نہ ہوگی۔ موت سے پہلے کوئی ضرور ایسا حادثہ اسے پیش آئے گا جس کی وجہ سے وہ ایمان سے محروم ہو جائے گا اور اس طرح بے ایمان ہو کر مرے گا۔ کیا ساری عمر تم قربانیاں کر کے پھر مرتے وقت بے ایمان ہو کر دنیا سے جاؤ گے؟ پس نماز کو چھوڑنا کوئی معمولی بات نہیں۔ عام طور پر لوگ جو نماز پڑھتے ہیں اور کبھی کبھی چھوڑ دیتے ہیں وہ رسم کے طور پر جنبہ داری کے طور پر دکھاوے کے لئے نماز پڑھتے ہیں۔"

(الفضل مورخہ ۲۸ ستمبر ۱۹۲۳ء)

(مرسلہ عبد المالک نمائندہ ماہنامہ خالد رتشحیذ الاذہان لاہور)

"الفضل" کی اشاعت میں حصہ لیجئے (مینیجر الفضل ربوہ)

ملک محمد فضل الدین وینس آف کبیر والہ

(مرزا محمود احمد ریٹائرڈ مدرس سابق صدر جماعت احمدیہ کبیر والا و عبد الحکیم ضلع ملتان حال وارد ربوہ)

چند روز پہلے راقم کو خواب میں سیدنا حضرت اقدس ... کی زیارت کی سعادت حاصل ہوئی۔ اور ساتھ ہی اپنے ایک پرانے مرحوم دوست ملک محمد فضل الدین وینس کبیر والا۔ ضلع ملتان کو دیکھا یہ کہ ملک صاحب نے سیدنا حضرت اقدس ... سے کچھ دریافت فرمایا ہے جس کے جواب میں حضور نے چند کلمات ارشاد فرمائے ہیں جن میں سے صرف یہ یاد ہے کہ حضور نے دو ایسے امور کا ذکر فرمایا ہے جن کا تعلق انسان کے ظاہر اور باطن سے ہونا چاہیئے اس پر خاکسار کو تحریک ہوئی کہ میں اپنے اس مرحوم دوست کا ذکر خیر دعا کے لئے احباب تک پہنچاؤں ۱۹۰۳ء کے واقعات کے بعد خاکسار کا تبادلہ تلمبہ ہائی سکول سے ہائی سکول کبیر والا ضلع ملتان میں کر دیا گیا۔ میرے لئے یہ تبادلہ اس لحاظ سے بابرکت رہا۔ کہ تلمبہ ضلع ملتان میں جماعت احمدیہ نہ تھی۔ مگر کبیر والا میں ایک مختصر سی جماعت موجود تھی۔ جس کے دو مخلص رکن ملک نور الدین صاحب اور ملک محمد دین صاحب تھے ان کے بڑے بھائی ملک محمد فضل الدین صاحب ایک مڈل سکول میں ہیڈ ماسٹر تھے۔ مگر احمدی نہ تھے۔ دونوں بھائی انہیں تبلیغ کرتے رہتے تھے۔ مگر ملک فضل الدین صاحب حق سمجھ لینے کے باوجود احمدیت کے قبول کرنے میں متامل تھے ملک فضل الدین صاحب کے بیٹے عزیزم ملک ریاض حسین صاحب نے کبیر والا سکول سے میٹرک کیا۔ تو ان کے چچوں کے مشورہ پر ملک فضل الدین صاحب نے ان کو مزید تعلیم کے لئے ربوہ بھیج دیا۔ ربوہ کے پاکیزہ ماحول سے متاثر ہو کر عزیزم ریاض حسین صاحب نے بیعت کر لی۔ اس پر ملک فضل الدین صاحب کے بڑے بیٹے عزیزم ملک الطاف حسین صاحب نے جو کہ ملک ریاض حسین صاحب کے بھی کفیل تھے ایک سخت و سست خط ملک ریاض حسین صاحب کو لکھا کہ وہ احمدیت ترک کر دیں ورنہ وہ ان کا خرچ بند کر دیں گے عزیزم ملک ریاض حسین صاحب نے اپنے بھائی کو جواب دیا۔ کہ خرچ آپ بے شک بند کر دیں مگر ایک دفعہ ربوہ ضرور آئیں۔ چنانچہ ملک الطاف حسین صاحب ربوہ آئے اور خدا کے فضل سے احمدی ہو گئے یہ دونوں بھائی بے حد مخلص ہیں۔ ان کے احمدی ہونے سے گویا ملک فضل الدین صاحب احمدیت کی طرف مزید مائل ہو گئے۔ مگر بیعت میں اب بھی متامل تھے۔ ان کا تیسرا خوبرو نوجوان اور ذہین بیٹا اقبال حسین ٹائیفائیڈ سے بیمار ہوا۔ اور ملک محمد فضل الدین صاحب ایک رویا کے حوالے معلوم ہو گیا کہ اگر انہوں نے اب بیعت نہ کی۔ تو یہ بیٹا زندہ نہیں بچے گا ملک فضل الدین صاحب نے تذبذب میں دن گذار دیئے اور ان کا یہ بیٹا وفات پا گیا۔

ملک محمد فضل الدین صاحب پر یہ انذار کام کر گیا، مدتوں کا تذبذب یک لخت ختم ہوا اور انہوں نے بیعت کر لی۔ اس اثناء میں میرا تبادلہ عبد الحکیم ہائی سکول میں ہو چکا تھا۔

ملک فضل الدین صاحب کے احمدی ہونے کے بعد ان میں ایک انتہائی اخلاص سے معمور تغیر آگیا۔ اب وہ ایک فعال احمدی تھے نمازیں نماز جمعہ چندے، اخبارات و رسائل کی خریداری ان کا مرغوب فریضہ تھا۔ ان کی اہلیہ محترمہ ان کے چاروں بچے ان کی ایک بچی اور ان کی ساری نسل بے حد مخلص احمدی ہے بلکہ پہلے سے احمدیت میں داخل ہونے والے دوستوں سے بھی آگے بڑھ چکے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں بے حد برکت عطا فرمائے۔ آمین

ایک مختصر سی علالت کے بعد ملک فضل الدین صاحب گزشتہ سال کبیر والا میں فوت ہوئے ان کے دونوں بڑے بیٹے بیرون ملک تھے ان کے ورثاء ان کی میت ربوہ بغرض تدفین لے آئے۔ دوستوں سے تحریک ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ملک محمد فضل الدین صاحب کی ستاری فرمائے۔ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کی اولاد کو احمدیت سے مزید شیفتگی کے تعلقات قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

شعبہ تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سہ ماہی میں مقابلہ مضمون نویسی کرایا جاتا ہے۔ پہلی سہ ماہی کے لیے "ابنِ عربیؒ" کا عنوان تجویز کیا گیا ہے۔

شعبہ اشاعت کی طرف سے ہر سال ایک مقابلہ مضمون نویسی ہوتا ہے جس کیلئے "حضرت عبد الرحمٰنؓ بن عوف" کا عنوان تجویز کیا گیا ہے۔ مجالس نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

"الفضل" ایک روحانی نہر ہے جس سے ہر احمدی گھرانے کو اپنی روحانی پیاس بجھانے کا ذریعہ بنانا چاہیئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا آپ کا وعدہ وقفِ جدید پچھلے سال سے زیادہ ہے؟

ناظم مال
وقفِ جدید

زعماء کرام انصار اللہ سے گزارش

ہر مجلس میں کچھ نہ کچھ کام ضرور ہوتا ہے۔ اس کارگزاری کے مرکز کو علم ہونا ضروری ہے اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ماہانہ رپورٹ فارم مجالس کو بھجوائے جاتے ہیں۔ مجالس کے ایک حصہ کی طرف سے ماہانہ رپورٹس کی کارگزاری مل جاتی ہیں لیکن بعض مجالس باقاعدگی سے اپنی ماہانہ رپورٹ نہیں بھجواتیں۔ ایسی مجالس کے زعماء کرام سے گزارش ہے کہ ماہانہ رپورٹ باقاعدگی سے بھجوائیں اسی طرح بعض مجالس کی طرف سے ماہانہ رپورٹس دیر سے ملتی ہیں لہٰذا التماس ہے کہ زعماء کرام ہر وقت رپورٹ بھجوانے کا اہتمام فرماویں تا ہر ماہ دس تاریخ تک ہر مجلس کی رپورٹ مرکز کو مل جائے۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور فون ۴۱۰۶۱۷
۵۳۔ فیروزپور روڈ۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات مرد و زن کیلئے
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
۱۰ شادمان کالونی لاہور
پروپرائیٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز
فون:- ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶
رہائش ۴۱۸۶۴۵

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
(فیکٹری)
گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور پر تشریف لائیے
فون دفتر:- ۶۸۱۲۶ گھر:- ۶۲۹۳۰ فیکٹری:- ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

درخواست ہائے دعا

● جماعت احمدیہ کراچی کے ایک مخلص دوست مکرم چوہدری کلیم اللہ صاحب (آف بہاول پور ضلع فیصل آباد) جنہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر کے دوران جلسہ سالانہ کے موقع پر ریویو آف ریلیجنز کا سارا بوجھ اٹھانے کی پیشکش کی تھی کے بیٹے عزیزم ندیم احمد ۲۸ دسمبر کو کار ایک درخت سے ٹکرا جانے کی وجہ سے شدید زخمی ہوگئے ہیں۔ اور ہسپتال میں ابھی تک بیہوش پڑے ہیں نیز خاکسار کا لڑکا ۲۷ دسمبر ۱۹۸۲ء کو مائیں ٹانگ جھلس جانے کی وجہ سے زخمی ہوگیا تھا ابھی تک چل نہیں سکتا۔ ہر دو مریضوں کے لئے احباب سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔
(خوشی محمد شاکر مربی سلسلہ مقیم چک ۱۷۷ بہاول پور ضلع فیصل آباد)

● خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم مبرور احمد طاہر کے بڑے لڑکے عزیزم شہزاد احمد کی ٹانگ جلسہ سالانہ کے ایام میں سائیکل کے ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی تھی۔ پلستر لگا دیا گیا ہے نیز میری بیوی بھی بیمار چل آ رہی ہے اب حالت قدرے بہتر ہے ہر دو مریضوں کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(منصور احمد مبشر ماڈل ٹاؤن۔ لاہور)

● والد محترم کیپٹن شیخ نواب دین صاحب کی دائیں ران کی ہڈی گر جانے کی وجہ سے کولہے کے پاس سے ٹوٹ گئی تھی۔ ۵ جنوری ۱۹۸۳ء کو سی ایم ایچ راولپنڈی میں سرجن محترم میجر جنرل محمود الحسن صاحب نے ان کا اپریشن کیا ہے جو بظاہر اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے چند یوم میں ٹانکے کھلنے والے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والد محترم کو جلد کامل صحت عطا کرے اور اپریشن کے بعد پیدا ہونیوالی پیچیدگیوں سے محض اپنے فضل سے بچائے۔ آمین۔
(رفیق الدین کمرہ ۱۳ آفیسرز وارڈ۔ سی ایم ایچ راولپنڈی)

● خاکسار کی بچی زچگی کی وجہ سے دو ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہے اپریشن کی وجہ سے صحت یاب نہیں ہو رہی۔ التماس ہے کہ احباب عزیزہ کی کامل صحت کے لئے دعا کریں۔
(عبدالسلام احمد ڈسپنسر۔ ملتان)

اسپیڈ موٹرز فون ۴۰۴۴۵
آٹو موبائیل انجینئرز
جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام۔ گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ، ڈنٹنگ، پینٹنگ الیکٹرک، ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ کے لئے رجوع فرمائیں
عنایت بازار مری روڈ (اوجڑی کیمپ) راولپنڈی

اکسیر سرکن
جانوروں کو پیشاب کے ساتھ خون آنے کے لیے فی پیکٹ ۲/۵۰۔ درجنے ۲۲/۵۰۔ گرس ۲۵۲/- روپے۔ بونس علاوہ۔ کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ مفت حاصل کریں۔
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان کے
فرزند و جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ ربوہ
بالمقابل ایوان محمود
۲۷ اور ۲۸ جنوری ۱۹۸۳ء کو مطب میں حاضر ہوں گے
جمعرات تین بجے دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ صبح آٹھ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر تک
منیجر۔ مشہور دواخانہ ربوہ

لطیف موٹرز
نئی و پرانی کاروں کی خرید و فروخت کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
لطیف موٹرز ۲۴۔ میکلوڈ روڈ لاہور
فون دفتر ۵۵۹۴۴
میاں عبداللطیف گھر:- ۳۳۰۶۹۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۱۶۳:-

میں چوہدری شاہ محمد ولد چوہدری بھولا صاحب قوم آرائیں عمر ۸۰ سال بیعت ۱۹۲۰ء ساکن محلہ طاہر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) نقد پانچ ہزار روپے (۵،۰۰۰ روپے)

(۲) پلاٹ برقبہ ۵ مرلے واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی ۶،۰۰۰/- روپے۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- چوہدری شاہ محمد ولد بھولا صاحب طاہر آباد ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:- مولوی نور احمد کارکن دفتر خدمت درویشاں ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۲:- راجہ محمد یعقوب خان صدر محلہ دارالصدر شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۵۱۶۴:-

میں عبدالشکور اظہر ولد عبدالحمید صاحب چوہدری قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر ۱۸½ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۲/۱ دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۱/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- عبدالشکور اظہر ۱۲/۱ دارالعلوم غربی ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:- عبداللطیف خان ولد عبدالمنان خان صاحب صدر محلہ دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد نمبر ۲:- محمد الطاف ولد محمد حیات صاحب دارالعلوم غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۵۱۶۵:-

میں سفیر احمد قریشی ولد نذیر احمد صاحب قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت (مربی سلسلہ) عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۶/۲ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۱/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ تین صد پچاسی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- سفیر احمد قریشی ابن نذیر احمد صاحب قریشی ۱۶/۲ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:- مبارک احمد طاہر ابن صوفی غلام محمد صاحب کوارٹر تحریک جدید۔ ربوہ

گواہ شد نمبر ۲:- طارق محمود طارق ابن محمد شریف سربندی صاحب حدیقۃ المبشرین ربوہ۔

مسل نمبر ۲۵۱۶۶:-

میں کریم احمد طارق ولد چوہدری فضل احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان والا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۱/۸۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- کریم احمد طارق معرفت سندھ کریانہ سٹور نزد ریلوے پھاٹک ربوہ

گواہ شد نمبر ۱:- فضل احمد صدر جماعت احمدیہ عثمان والا نزد ربوہ۔ والد موصی۔

گواہ شد نمبر ۲:- محمد جمال ولد محمد اسماعیل صاحب انسپکٹر بیت المال آمد۔

مسل نمبر ۲۵۱۶۷:-

میں نصیرہ کریم زوجہ کریم احمد صاحب طارق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان والا نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۱/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) حق مہر وصول شدہ چار ہزار روپے ۴،۰۰۰/-

(۲) نقد رقم ایک ہزار روپے (۱،۰۰۰ روپے)

(۳) کانٹے طلائی جوڑی ۱½ تولہ مالیتی تین ہزار روپے۔

(۴) انگوٹھیاں دو عدد وزنی ۹ ماشہ مالیتی ۱۵۰/- روپے۔

(۵) سلائی مشین مالیتی ۳۰۰/- روپے

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- نصیرہ کریم زوجہ کریم احمد صاحب طارق عثمان والا معرفت سندھ کریانہ سٹور نزد ریلوے پھاٹک ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:- منیر احمد سیکرٹری اصلاح و ارشاد عثمان والا نزد ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد نمبر ۲:- محمد جمال ولد محمد اسماعیل صاحب انسپکٹر بیت المال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۵۱۶۸:-

میں زہرہ صالحہ بنت چوہدری رشید الدین صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۳/۲ دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۱/۸۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

(۱) گھڑی مالیتی ۶۰۰/- روپے۔

(۲) بالیاں طلائی جوڑی وزنی ۵ ماشہ مالیتی ۱۰۰/- روپے

(۳) انگوٹھی " ۳ " " ۲۷۵/- "

(۴) لاکٹ " ۶ " " ۷۵۰/- "

کل جائیداد مالیتی ۲،۲۲۵/- روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- زہرہ صالحہ بنت چوہدری رشید الدین صاحب ۲۳/۲ دارالصدر شمالی ربوہ۔

گواہ شد نمبر ۱:- رشید الدین والد موصیہ۔

گواہ شد نمبر ۲:- خلیل احمد باجوہ ولد چوہدری باغ دین صاحب ۱۱/۳ محلہ دارالصدر غربی ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرافینی (گیمبیا) میں جلسہ عام اور ۲ احباب کا قبولِ احمدیت

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری مبلغ گیمبیا اپنے مکتوب بنام وکالت تبشیر میں لکھتے ہیں

اکتیس اکتوبر کو دریائے گیمبیا کے کنارے فرافینی نامی قصبہ میں ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ جلسہ کے لئے اتوار کا دن مقرر کیا گیا تھا کیونکہ یہاں اس روز منڈی لگتی ہے جس میں قریب کے ملک سینیگال سے بھی تاجر آتے ہیں جلسہ کے لئے لاؤڈ اسپیکر کی اجازت حاصل کی گئی۔ پنڈال تیار کیا گیا۔ روشنی کا عمدہ انتظام تھا۔ تین صد کے قریب احباب نے جلسہ میں شرکت کی۔ ان میں سے دو صد کے قریب غیر از جماعت احباب تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد ہمارے مقامی مبلغ حامد نے خاتمیت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان پر مقامی زبان میں تقریر کی۔ ان کی تقریر سے پہلے جماعت کے سوشل سیکرٹری برادر محمد دیبا نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے مقررین کا تعارف کروایا۔

آخری تقریر میں خاکسار نے علامات ظہور المہدی والمسیح پر تقریر کی۔ خدا کے فضل و کرم سے جلسہ بہت کامیاب رہا۔ حاضرین کی نشستوں کے لئے مزید انتظام کرنا پڑا۔ جلسہ کی کارروائی سے متاثر ہو کر ایک دوست نے لاؤڈ اسپیکر کا سارا خرچ دینے کا وعدہ کیا۔ لاؤڈ اسپیکر گیمبیا کی سرحد پار سے منگوایا گیا تھا۔ اس جلسہ کا پہلا پھل ایک قریبی قصبہ کاعور (KAUR) کے رہنے والے دو اشخاص کا قبولِ احمدیت ہے ان کے اسمائے گرامی محمد کونائے۔ اور کیبا کارا ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کے شیریں ثمرات ظاہر فرمائے۔

فرافینی بانجول قصبہ سے دو صد کلو میٹر کے فاصلہ پر ہے یہاں ہماری چھوٹی سی فعال جماعت بفضلہ تعالیٰ موجود ہے۔

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے
اور اموال کو بڑھاتی ہے

درخواست دعا

● میرے والد محترم شریف احمد قریشی صاحب کو موٹر کے حادثے میں چوٹیں آئی ہیں۔ احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منور احمد قریشی۔ قریشی پراپرٹی سنٹر۔ راولپنڈی)

● زرّیں اقوال ● عمدہ مضامین
● تربیتی مضامین ● دلوں کو
لبھانے والی نظمیں ● دلچسپ کہانیاں
اور ● بے اختیار لفظ دینے والے لطائف

ھر ماہ شایع ھونے والے

ماھنامہ [redacted] ربوہ

تشحیذ الاذھان

کی زینت ہوتے ہیں۔ اپنے اس پیارے رسالہ کی خریداری آپ کے بچوں کی تربیت کے لئے بہت مفید ہے [redacted]

(مینجر ماہنامہ "تشحیذ الاذھان" ربوہ)

اعلانِ نکاح

● میرے بھتیجے عزیزم زبیر عبداللہ خاں کا نکاح مورخہ ۲۹/۱۲/۸۲ کو عزیزہ امۃ السلام بنت چوہدری عبدالسلام صاحب ساکن لویری والا ضلع گوجرانوالہ کے ساتھ مولانا عبدالمالک خانصاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بعد از نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں مبلغ -/۲۵۰۰۰ مہر پر پڑھا۔ عزیزم زبیر عبداللہ خانصاحب عزیزم چوہدری نذیر احمد باجوہ کے بیٹے اور چوہدری محمد عبداللہ خانصاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ کے پوتے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونو خاندانوں کے لیے ہر جہت سے بابرکت فرمائے۔

(رشید احمد باجوہ چک نمبر ۸۸۔ ج ب ضلع لیہ آباد)

دعائے مغفرت

خاکسار کی دادی اہلیہ میاں علی گوہر صاحب قادیانی وصیت نمبر ۱۰۱ بتقضائے الٰہی ۱۰ جنوری ۱۹۸۳ء ۸۳ سال کی عمر میں رحلت فرما گئیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بعد نماز عصر ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ اور دعا گو خاتون تھیں۔ احباب ان کی بلندیٔ درجات اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

نفاست احمد ابن سعادت علی 15/14 گولبازار ربوہ

سرمایہ کاری کا بہترین موقع

ربوہ میں اپنی رقم کا سب سے اعلیٰ استعمال

مسجد اقصیٰ سے ڈیڑھ فرلانگ کے فاصلے پر ساہیوال روڈ پر واقع

حکومت پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے علیحدہ علیحدہ منظور شدہ

مبارک ٹاؤن

جس میں

سب سے پہلی سکیم

● پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔
● سڑکوں کے دونوں طرف سایہ دار درخت لگ چکے ہیں۔
● بجلی کی سپلائی بہت جلد جاری ہونے والی ہے۔

● ہر پلاٹ کے سامنے پختہ نالیوں کی تعمیر قیمت میں شامل ہے۔

ربوہ کی واحد سکیم

جس کی منظوری حکومت پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ دونوں سے علیحدہ طور پر حاصل کی گئی ہے اور جس میں پختہ سڑکیں تعمیر ہو چکی ہیں۔

● میٹھا پانی۔ ریتلی مگر زرخیز زمین۔
● قواعد کے مطابق نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے۔

رابطہ: احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

فون دفتر: ۵۳۵ فون گھر: ۴۳۶